قسط 3

مدنی چینل کی مدنی بہاریں

جھگڑالو کیسے سُدھرا

(مع دیگر 8 مدنی بہاریں)



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تالیف ''**فیضانِ سنّت**'' کے باب فیضانِ رمضان، صَفْحَہ 845 پر دُرودِ پاک کی فضیلت نقل فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ تقرُّب نشان ہے'' بے شک بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجے۔''

(ترمذی، کتاب الوتر، باب ما جاء فی فضل الصلاۃ علی النبی، ۲/۲۷، حدیث:۴۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی محمَّد

(1) جھگڑالو کیسے سُدھرا؟

مُضافاتِ عطار آباد (منچن آباد) ضلع بہاولنگر (صوبہ پنجاب، پاکستان) کے رہائشی اسلامی بھائی اپنی داستانِ عشرت کے خاتمے کے احوال کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں: دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل

میں سرتاپا گناہوں کے سمندر میں ڈوبا ہوا تھا۔ شرابیوں اور آوارہ گرد دوستوں کی صحبت کی وجہ سے موجودہ معاشرے میں پائی جانے والی کئی برائیوں کا عملی نمونہ بن چکا تھا۔ غصے کا اس قدر تیز تھا کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑنے مرنے کو تیار ہو جاتا، یہ لڑائی جھگڑے میرے معمولات کا حصہ تھے نیز آئے دن اسکول سے بھاگ جانا، نوجوان لڑکے لڑکیوں کے ساتھ دوستیاں کرنا ان کے ساتھ آوارہ گھومنا پھرنا، سارا سارا دن کرکٹ کھیلتے رہنا، والدین کو ستانا، ان کی نافرمانی کرنا، ان کے سمجھانے پر زبان درازی کرنا، گالیاں دینا، مَعَاذَ اللّٰہ اپنے باپ پر ہاتھ تک اٹھا دینا میرے نزدیک بُرا نہ تھا۔ میں کیا کیا ذکر کروں؟۔ میری حرکتوں سے تنگ آ کر گھر والوں نے میرا اسکول جانا بند کر دیا مگر میں پھر بھی اپنی حرکتوں سے باز نہ آیا بلکہ مزید بگڑتا گیا۔ الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے کے مصداق گھر والوں سے ناراض ہو کر منچن آباد آ گیا اور ایک ڈرائی کلینرز کی دکان پر ملازمت اختیار کر لی۔ ایک دن میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک عاشقِ رسول اسلامی بھائی سے ہو گئی جو وہاں کے علاقائی قافلہ ذمہ دار تھے۔ انہوں نے مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی مگر میں نے کام کا بہانہ بنایا اور ان کے ساتھ اجتماع میں شرکت سے معذرت کر لی۔ انہوں نے آئندہ جمعرات شرکت کی نیّت کرنے کا کہا تو میں نے ہامی بھر لی۔ آئندہ جمعرات

وہی اسلامی بھائی میرے پاس تشریف لائے ابتداً تو میں نے بڑے بہانے بنائے مگر میرے خیر خواہ اسلامی بھائی نے ہمت نہ ہاری اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے کچھ اس انداز میں شرکت کی دعوت پیش کی کہ میں انکار نہ کر سکا اور ان کے ساتھ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوگیا۔ اجتماع میں مانگی جانے والی رقت انگیز دعا سن کر مجھ جیسا سخت دل آدمی بھی رو پڑا۔ مگر افسوس! میں اپنے آپ کو گناہوں کی پُرخار وادیوں سے مکمل طور پر نہ نکال سکا مگر قسمت میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستگی اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی غلامی لکھ دی گئی تھی یہی وجہ ہے کہ ابھی کچھ ہی دن گزرے تھے کہ ایک اسلامی بھائی میرے پاس تشریف لائے اور کہنے لگے کہ مدنی چینل لگاؤ میں نے کہا کونسا مدنی چینل؟ وہ کہنے لگے کہ دعوتِ اسلامی کا مدنی چینل۔ میں نے کہا کہ چھوڑو یار! پھر انہوں نے خود ہی مدنی چینل لگا دیا۔ میری خوش قسمتی کہ اس وقت مدنی چینل پر دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران و مبلغِ دعوتِ اسلامی حضرت مولانا حاجی ابو حامد محمد عمران عطاری مُدَّظِلُّہُ العَالِی کا بیان بنام **"لوگ کیا کہیں گے"** ٹیلی کاسٹ ہو رہا تھا۔ ان کے جھنجھوڑ دینے والا انداز اور پُرتاثیر الفاظ کانوں کے راستے میرے دل میں اتر گئے جس سے میرا دل چوٹ کھا گیا میں نے اُسی وقت اپنے گزشتہ گناہوں سے توبہ کی اور عہد کر لیا کہ اب جب گھر جاؤں گا تو اپنے

والدین سے بھی معافی مانگوں گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یوں دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مدنی ماحول اور مدنی چینل کی برکت سے مجھ جیسے بدکار کو توبہ کی توفیق مل گئی اور اسی مشکبار مدنی ماحول کی بدولت عبادت کا ذوق وشوق نصیب ہوا اور نبیِّ کریم، رَءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنّتوں پر عمل کی توفیق ملی۔ میں نے نماز پابندی سے ادا کرنا شروع کر دی اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگا اور پھر رفتہ رفتہ مدنی رنگ میں رنگتا گیا۔ چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی شریف اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجا لیا نیز سفید مدنی لباس بھی زیبِ تن کر لیا۔ جب گھر گیا تو اپنے والدین سے معافی مانگی اور اس کے بعد سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جب بھی گھر جاتا ہوں اپنے والدین کی قدم بوسی کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ اسی دوران ایک مرتبہ خواب میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرت علّامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور نگرانِ شوریٰ حضرت مولانا حاجی ابوحامد محمد عمران عطاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی زیارت نصیب ہوئی۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مجھے مدنی قافلے میں شرکت کی دعوت پیش کی تو میں خواب ہی میں ہاتھوں ہاتھ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ساتھ شریکِ قافلہ ہو گیا۔ مدنی قافلے میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بذاتِ خود مجھے درس و بیان کا طریقہ

سکھایا۔ پھر جب پہلی مرتبہ مجھے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت میسر آئی تو صوبائی قافلہ ذمہ دار بھی ہمارے ساتھ مدنی قافلے کے مسافر بنے۔ دورانِ قافلہ جب میں نے درس دیا تو قافلہ ذمہ دار حیران ہو گئے کیونکہ کہ میں نے مکمل تنظیمی ترکیب کے مطابق درس دیا تھا حالانکہ اس سے پہلے مجھے کسی نے نہ درس کا طریقہ سکھایا تھا اور نہ ہی میں نے پہلے کبھی درس دیا تھا۔ ان کے پوچھنے پر میں نے بتایا کہ درس کا طریقہ مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے خواب میں سکھایا ہے اور پھر سارا واقعہ سنا دیا۔ تا دمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پاک مہاروی کابینہ میں لنگرِ رضویہ کے ذمہ دار کی حیثیت سے حسبِ استطاعت دینِ متین کی خدمت کر رہا ہوں اور اب تک اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تین دن کے پندرہ، بارہ دن کے دو اور ۳۰ دن کے ایک مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کر چکا ہوں اور عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) میں ہونے والے ''فرض علوم کورس'' میں بھی شرکت کی سعادت حاصل ہوئی اور اپنے آپ کو ''وقفِ مدینہ'' کے لیے پیش کر دیا ہے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نگرانِ شوریٰ اور مدنی چینل کو دشمن کی بری نظر سے محفوظ فرمائے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول کتنا پیارا ہے کہ اِس کے دامن میں آ کر مُعاشَرے کے نجانے کتنے ہی

بگڑے افراد با کردار بن کر سنّتوں بھری باعزّت زندگی گزارنے لگے ہیں جو کل تک اپنے ماں باپ کو گالیاں دیتے تھے آج دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے نہ صرف والدین کے فرماں دار بن گئے بلکہ ان کی قدم بوسی کرتے اور اسے اپنے لئے باعثِ فخر سمجھتے ہیں نیز **مدنی چینل** کی بہاریں بھی آپ کے سامنے ہیں کہ نجانے معاشرے کے کتنے بگڑے ہوئے لوگوں کی اصلاح کا سبب اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا یہی مدنی چینل بنا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(2) وڈیو گیمز کا شیدائی

انارکلی بازار، خوشاب (پنجاب، پاکستان) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مدنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں گناہوں کی تاریک راہوں کا مسافر تھا۔ مقصدِ حیات کو بھلائے اپنے دامن کو گناہوں کی آلودگیوں سے داغدار کر رہا تھا۔ فلموں، ڈراموں کے ذریعے بدنگاہی کرنا، سارا سارا دن وڈیو گیمز کھیلنا، راہ چلتی لڑکیوں کو بُری نظروں سے دیکھنا میرا محبوب مشغلہ تھا۔ میری عاداتِ بد کی وجہ سے گھر والے مجھ سے بیزار تھے۔ سمجھانے کی بہت کوششیں کرتے، مختلف سزائیں دیتے، کبھی گھر سے نکال

دیتے تو کبھی کھانا بند کر دیتے مگر قَساوتِ قلبی (دل کی سختی) کا عالَم یہ تھا کہ اتنی زَجرو تَوبیخ (ڈانٹ ڈپٹ) کے باوجود بھی میں اپنی حرکتوں سے باز نہ آتا۔ پھر میرے ربعَزَّوَجَلَّ کا مجھ پر خاص کرم ہوا، رحمتِ خداوندی نے میری دستگیری فرمائی اور میری بگڑی قسمت سنور گئی۔ ہوا کچھ یوں کہ رَمَضَانُ الْمُبارَک ۱۴۲۹ھ بمطابق 2008ء میں جب مدنی چینل کا آغاز ہوا تو خوش قسمتی سے ہمارے گھر میں بھی مدنی چینل دیکھا جانے لگا، جس سے گھر میں رفتہ رفتہ بہاریں آنے لگیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی چینل کے پُرکیف اور رقت انگیز سلسلے دیکھنے کی برکت سے نہ صرف میں بلکہ گھر کے تقریباً تمام ہی افراد گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر قرآن وسنّت کی شاہراہ پر گامزن ہو گئے اور ولیِ کامل، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہوکر سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطّاریہ میں داخل ہوگئے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ''امامت کورس'' میں علمِ دین حاصل کرنے کی سعادت اور شب و روز عاشقانِ رسول کے قرب کی برکتیں پا رہا ہوں۔ سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجالیا ہے۔ مدنی چینل پر ہی راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کی مدنی بہاریں سن کر مدنی قافلوں میں سفر کا جذبہ بیدار ہوا اور عاشقانِ

رسول کے ہمراہ مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کی۔ اب ہمارے گھر میں صرف مدنی چینل چلتا ہے اور گھر کے تمام ہی افراد بالخصوص میری امی جان مدنی چینل بہت شوق سے دیکھتی ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مذکورہ مدنی بہار میں دیگر کئی گناہوں کے تذکرہ کے ساتھ ساتھ وڈیو گیمز کھیلنے کا بھی ذکر ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ مدنی منّوں اور منّیوں کے متعلق لکھے گئے اپنے رسالہ ''نور والا چہرہ'' صفحہ 21 پر وڈیو گیمز کے نقصانات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

وڈیو گیم کے ذریعے دین و ایمان کا نقصان

بہت کم مَدَنی مُنّوں کو اس بات کا احساس ہوگا کہ مسلمانوں کی نئی نسلوں کو تباہ کرنے کیلئے دشمنانِ اسلام ایسی ایسی گیمز تیار کر رہے ہیں کہ بچّہ کھیل ہی کھیل میں نہ صِرف عَمَلاً اسلام سے دُور چلا جائے بلکہ **مَعَاذَاللّٰہ** اس کے دل میں دینِ اسلام ہی کی نفرت بیٹھ جائے مَثَلاً **وِڈیو گیم** کھیلنے والا جس قسم کے کرداروں کو اسکرین پر دیکھتا ہے ان میں ایسے کردار بھی شامل ہوتے ہیں جن کے ہاتھوں اسلامی حُلیے مَثَلاً داڑھی اور ٹوپی یا عمامے میں ملبوس ''کِرداروں'' کو مَروایا جاتا ہے یا پھر اسلامی کرداروں کو ''دہشت گرد'' کے روپ میں پیش کیا جاتا ہے، اس

قسم کی گیمیں کھیلنے والے کے دل میں اسلام کی مَحَبَّت بڑھے گی یا کم ہوگی! اس کا جواب آپ خود ہی اپنے ضمیر سے حاصل کیجئے۔

وڈیو گیمز سے ہونے والی بیماریاں

وِڈیو گیمز کھیلنے والا نظر کی کمزوری، پٹھوں (Muscles) کے کِھنچاؤ اور سر درد جیسے اَمراض میں مبتلا ہو سکتا ہے۔

وڈیو گیمز کی لرزہ خیز تباہ کاریاں

حیا سوز لباس میں ملبوس **وڈیو گیم** کے کرداروں کو دیکھ دیکھ کر بچّوں کی ذہنی پاکیزگی بے حیائی کے گندے نالے میں ڈوب جاتی ہے اور بدنِگاہی کا مَرَض ان کی نَس نَس میں اُتر جاتا ہے، ''**وڈیو گیمز کلب**'' پر مُنَشِّیات فروشوں کی ''خاص نظر'' رہتی ہے، کئی بچّے اور نوجوان ان کے چُنگل میں پھنس جاتے ہیں اور بعض تو ایسا پھنستے ہیں کہ ان کو عمر بھر رِہائی نصیب نہیں ہوتی، ایسے مقامات پر بچوں سے ''گندے کام'' کئے جاتے ہیں خُصُوصاً وہ بچّے بدکار لوگوں کی ہَوَس کا شکار بنتے ہیں جو گھر والوں سے چُھپ کر **وِڈیو گیم** کھیلتے ہیں۔ مار دھاڑ اور قتل و غارت گری کے مناظر سے بھرپور گیم کھیل کھیل کر بچّوں میں رحم دلی، صبر، مُعافی اور درگزر کا جذبہ کم یا ختم ہو جاتا ہے اور دیکھی ہوئی چیزوں کا عملی مظاہرہ کرنے کے شوق میں کچّی عمر کے نوجوان (Teenager یعنی 13 سے 19 سال والے) لُوٹ مار، چوری چکاری،

گندے کاموں، حتّٰی کہ قتل جیسے جرائم میں مُلوَّث ہوجاتے ہیں!

وِڈیو گیمز قتل و غارت سکھاتے ہیں

وِڈیو گیمز اکثر ظلم وتشدُّد کے مناظر سے بھرپور ہوتے ہیں، بعض گیموں میں وہ لوگ بھی ''ہیرو'' کی فائرنگ کا نشانہ بنتے دکھائے جاتے ہیں جو گھٹنوں کے بل بیٹھ کر گڑگڑاتے ہوئے اُس سے رَحم کی درخواست کرتے اور موت سے بچنے کے لیے چیخ و پکار مچا رہے ہوتے ہیں، لیکن **وِڈیو گیم** کھیلنے والا فائنل راؤنڈ تک پہنچنے کے لیے ان سب کو بندوق کی گولیوں سے بھونتا ہوا آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ ہر طرف خون ہی خون دکھائی دیتا ہے اور گیم کھیلنے والا ان تمام مناظر سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ بعض گیموں میں ''ہیرو'' کار(Car) میں سوار ہوکر لوگوں کو کچلتا ہوا چلا جاتا ہے، بعض گیموں میں انسان کو ذَبح کرنے اور سر کاٹنے کے ہیبت ناک مناظِر دکھائے جاتے ہیں، بعض گیموں میں مکانات اور پُل بم دھماکوں سے اُڑانے کے مناظر دکھائے جاتے ہیں۔ کیا یہ سب کچھ بچّوں کے کچّے ذِہن کے لیے نقصان دہ نہیں؟ اگر یہ کہا جائے تو شاید بے جا نہ ہوگا کہ اس وقت مُعاشرے میں تیزی کے ساتھ بڑھنے والے جرائم میں **وِڈیو گیمز** کا نہایت گہرا تعلُّق ہے!

امریکیوں کا اعتراف

امریکہ میں کی گئی ایک ریسرچ کے مطابق 80 فیصد نوجوان مار دھاڑ

اور تشدُّد سے بھرپور گیمز کھیلنا پسند کرتے ہیں۔ ایک امریکی ماہرِ نفسیات کا کہنا ہے: ''ہم کمپیوٹر گیم کو محض کھیل سمجھتے ہیں لیکن بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ یہ ہمارے مُعاشَرے کو غَلَط سَمْت لے کر جارہے ہیں اور ہم اپنے بچّوں کو کمپیوٹر گیم کے ذَرِیعے وہ سب کچھ سکھا رہے ہیں جو کسی اور طریقے سے بَہُت دیر میں سیکھا جاسکتا ہے، کمپیوٹر کی مدد سے بچّے نہ صرف جدید (یعنی نئے) ہتھیاروں کے استعمال میں مہارت حاصل کرلیتے ہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ وہ انسانوں اور دوسرے جانداروں کو گولیوں کا نشانہ بنانا بھی سیکھ لیتے ہیں۔''

''وِڈیو گیموں'' سے خدائے پاک سب بچے بچیں
نیکیاں کرتے رہیں اچھے بنیں سچے بنیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿3﴾ ڈانسر کی توبہ کا راز

ماڈل کالونی ڈھوک کالا خان، ضلع راولپنڈی (صوبہ پنجاب) کے رہائشی اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں اپنی اہلیہ سمیت گناہوں کی تاریکی میں بھٹک رہا تھا۔ نمازوں کی ادائیگی کا کوئی اہتمام نہیں تھا۔ فلمیں، ڈرامے دیکھے بغیر سکون نہیں ملتا تھا۔ خوش قسمتی سے دعوتِ اسلامی کا مہکا مہکا مدنی ماحول میسر آ گیا اور ہم دونوں میاں بیوی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے نیکیوں

کی شاہراہ پر گامزن ہو گئے۔سبب کچھ یوں بنا کہ ایک شام جب میں ڈیوٹی سے گھر واپس آیا تو یہ منظر دیکھ کر حیران رہ گیا کہ گھر میں T.V پر مدنی چینل اپنی بہاریں لُٹا رہا ہے۔میرے بچوں کی امی کہنے لگی کہ آج میں ایک گناہوں بھرا چینل دیکھ رہی تھی کہ دَریں اَثنا چینل تبدیل کرتے ہوئے میری نظروں کے سامنے گنبدِ خضریٰ کے پُرنور جلوؤں سے معمور مدنی چینل آ گیا، ریموٹ پر جمی انگلیاں وہیں ٹھہر گئیں۔اس وقت چینل پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا سنّتوں بھرا بیان ٹیلی کاسٹ ہو رہا تھا، جسے میں بغور سننے لگی۔ولیٔ کامل کے پُر اثر الفاظ تاثیر کا تیر بن کر میرے دل میں پیوست ہو گئے جس سے میرے دل پر پڑے غفلت کے پردے ایک ایک کر کے چاک ہوتے گئے اور میری گناہوں بھری زندگی میں ایک انقلاب برپا ہو گیا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے اپنے گناہوں سے سچی توبہ کر لی اور نماز بھی پڑھنا شروع کر دی۔پھر مجھ پر بھی انفرادی کوشش کرتے ہوئے مدنی چینل دیکھنے اور گناہوں سے تائب ہو کر نیکیوں بھری راہ اختیار کرنے کی ترغیب دلانے لگی۔مگر افسوس! کہ مجھ پر اس کی باتوں کا کچھ اثر نہ ہوا اور میں حسبِ عادت گناہوں بھری زندگی پر ہی گامزن رہا۔حالت یہ تھی کہ ہر شام ڈیوٹی سے گھر آ کر جب تک کوئی فلم نہ دیکھتا دل کو چین ہی نہیں ملتا تھا۔اس کے علاوہ خاندان بھر کی شادیوں کی تقاریب میں ناچ، گانے میں پیش پیش رہتا۔

مَعَاذَاللّٰہ ناچ رنگ کی محفلیں میرے بغیر ادھوری سمجھی جاتی تھیں، مگر میرے بچوں کی امی کی مسلسل انفرادی کوشش بھی جاری تھی بالآخر اس کی انفرادی کوشش کامیاب ہوئی اور ایک دن کام سے واپس آیا تو میں نے مدنی چینل لگالیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سنّتوں بھرا بیان فرمارہے تھے آپ کی زبان سے ادا کردہ الفاظ کانوں کے راستے میرے دل میں اترتے چلے گئے، جس سے عِصیاں کا گردو غُبار چھٹ گیا، مہتابِ ہدایت کی کرنیں اجالا بکھیرنے لگیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے اسی وقت تمام گناہوں سے سچی توبہ کی اور اپنے کمپیوٹر میں موجود فلموں، ڈراموں، گانے، باجوں کا DATA ختم کردیا نیز کیسٹیں، سی ڈیز بھی ضائع کردیں۔ مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا شروع کردی، جب میں پہلے دن مسجد میں نماز ادا کرنے گیا تو امام صاحب جو کہ مجھے جانتے تھے مجھے مسجد میں دیکھ کر بہت خوش ہوئے، مبارکباد دی اور استقامت کی دعاؤں سے نوازا۔ اس کے بعد مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے کا معمول بن گیا۔ اسی دوران دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی سے سلام دعا ہوگئی پھر انہی کی انفرادی کوشش سے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت ملنے لگی جس کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سر پر عمامہ شریف کا تاج اور چہرے پر داڑھی شریف سج گئی۔ اب میرے گھر میں

مدنی چینل ہی چلتا ہے اور میرے بچوں کے لب پر ہمیشہ یہی نعت رہتی ہے۔

نور والا آیا ہے نور لیکر آیا ہے سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الله الصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ الله

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَدَنی چینل کی برکات اور اِفادیت کے کیا کہنے اس کی برکت سے نجانے کتنے ہی راہِ ہدایت سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو راہِ ہدایت نصیب ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی چینل دیکھ کر کئی غیر مسلموں کو ایمان کی دولت نصیب ہوئی، نیز نہ جانے کتنے ہی بے نَمازی نمازی بن گئے، مُتَعَدَّد افراد نے گناہوں سے توبہ کر کے سنّتوں بھری زندگی کا آغاز کر دیا۔ ہمیں چاہئے کہ خود بھی مدنی چینل دیکھیں اور دوسرے لوگوں میں بھی اس کی دعوت کو عام کریں کہ اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ مَدَنی چینل کے سلسلے دیکھنا اور دوسروں کو دیکھنے کی دعوت دینا بھی باعثِ رِضائے ربُّ الانام عَزَّوَجَلَّ اور جنت میں لے جانے والا کام ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تعالٰى عَلٰى محمَّد

﴿4﴾ شراب نوشی سے توبہ

مرکز الاولیاء (لاہور، پنجاب) کے علاقے سوڈیوال کوارٹر میں رہائش

پذیراسلامی بھائی اپنی گناہوں بھری زندگی سے توبہ کے احوال کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ نیکیوں کی شاہراہ پر گامزن ہونے سے قبل میں مَعَاذَاللہ فرائض و واجبات میں کوتاہی کے ساتھ ساتھ شراب نوشی کی عادتِ بد کا شکار تھا۔شراب نوشی تو میرا روز کا معمول بن چکی تھی، زندگی کے شب و روز انہی خرافات میں بیت رہے تھے کہ مجھ پر میرے رب عَزَّوَجَلَّ کا کرم ہوگیا اور دعوتِ اسلامی کا مشکبار مدنی ماحول مل گیا سبب کچھ یوں بنا کہ ایک مرتبہ جب میں نے TV آن کیا تو اسکرین پر مدنی چینل اپنی بہاریں لٹا رہا تھا۔اس وقت چینل پر دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران و مبلغِ دعوتِ اسلامی حضرت مولانا حاجی ابو حامد محمد عمران عطاری مُدَّ ظِلُّہُ العَالِی شراب کی مذمت پر سنّتوں بھرا بیان بنام **''برائیوں کی ماں''**[1] فرما رہے تھے۔ان کا روشن چہرہ اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا سجا تاج دیکھ کر میں آپ کا بیان سُننے لگا۔مبلغِ دعوتِ اسلامی کے شراب نوشی کی تباہ کاریوں اور قبر و حشر میں اس کے سبب ملنے والے عذاب کا تذکرہ سن کر میری آنکھوں سے ندامت کے سبب آنسو بہہ نکلے، میرے دل کی دنیا بدل گئی۔میں نے اسی وقت شراب نوشی اور دیگر گناہوں سے صدقِ دل سے توبہ کی اور آئندہ اپنے دامن کو شراب کی نحوست سے بچانے کا عزمِ مُصَمَّم کرلیا اور پھر دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ

(1) علمیہ نے اس کا تحریری رسالہ بھی شائع کیا ہے۔مکتبۃ المدینہ سے قیمتاً طلب فرمایئے یا ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کرلیجئے۔

مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر سنّتوں بھری زندگی بسر کرنے لگا۔ پنج وقتہ نماز پڑھنا شروع کردی، چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجالیا نیز دیگر اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر علاقے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں اور مدنی چینل کو عام کرنے کی کوششیں کرنے لگا۔ اس کے علاوہ علاقے میں ہونے والی شادیوں میں اہلِ خانہ پر انفرادی کوشش کرکے اجتماعِ ذکر و نعت کی ترکیب بنواتا ہوں۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک مسجد کی ذیلی مشاورت کا ذمہ دار ہونے کی حیثیت سے مدنی کاموں میں ترقی وعروج کے لئے کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے مدنی چینل پر مبلّغِ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے بیان کی برکت سے شرابی تائب ہو کر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوگیا اور سنّتوں بھری زندگی بسر کرنے لگا۔ **شیخِ طریقت** امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه اپنی مشہورِ زمانہ تالیف **''فیضانِ سنّت''** جلد اوّل میں لکھتے ہیں: افسوس صد کروڑ افسوس! آج کل مسلمانوں کی ایک تعداد مَعَاذَاللّٰہ

شراب نوشی کی نُحُوست میں گرفتار ہے لہٰذا ضمناً شراب کے بارے میں کچھ عرض کرتا چلوں

شراب کے ایک گھونٹ کا عذاب

تاجدارِ نبوت، ماہِ رسالت، دریائے رَحمت، محبوبِ ربُّ العِزّت عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے تمام جہان والوں کیلئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے، مجھے اس لئے مَبعُوث فرمایا ہے کہ میں گانے بجانے کے آلات اور جاہِلیَّت کے کاموں کو مٹا دوں، میرے پروردگار عَزَّوَجَلَّ نے اپنی عزّت کی قسم یاد کر کے فرمایا ہے، میرا جو بندہ شراب کا ایک گُھونٹ بھی پئے گا میں اُسے اس کی مِثل جہنَّم کا کھولتا ہوا پانی پلاؤں گا اور میرا جو بندہ میرے خوف سے شراب پینا چھوڑ دے گا میں اُسے جنت میں اچھے رُفقاء کے ساتھ (پاکیزہ شراب) پِلاؤں گا۔

(معجم الکبیر، ۸/ ۱۹۷، حدیث: ۷۸۰۳،۷۸۰۴)

کلِمہ نصیب نہ ہو

حضرتِ علامہ محمد بن احمد ذَہبی عَلَیْہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ایک شخص شرابیوں کی صُحبت میں بیٹھتا تھا جب اُس کی موت کا وقت قریب آیا تو کسی نے کَلِمہ شریف کی تلقین کی تو کہنے لگا ''تم بھی پیو اور مجھے بھی پلاؤ۔'' اور یوں مَعَاذَ اللّٰہ

بغیر کلمہ پڑھے مرگیا (جب شرابیوں کی صُحبت کا یہ حال ہے تو شراب پینے کا کیا وَبال ہوگا!)

(کتاب الکبائر، ص ۱۰۳، ملخصا) (فیضانِ سنّت، ۱/۴۲۴ ملتقطاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿5﴾ آوارہ گرد نوجوان کی توبہ

گجرات (صوبہ پنجاب، پاکستان) کے علاقہ کُڑیانوالہ کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں ایک فیشن پرست اور آوارہ گرد نوجوان تھا، موجودہ معاشرے میں پائی جانے والی تقریباً تمام برائیاں مجھ میں سَرایت کرچکی تھیں۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا، بازاروں میں گھومنا پھرنا، گالی گلوچ کرنا اور کرکٹ کے میدانوں میں اپنا قیمتی وقت ضائع کرنا میرے روز کے معمولات کا حصہ تھا۔ اس کے علاوہ بھی ایسے گناہوں کا مرتکب تھا کہ جنہیں تحریر کرنے کی اپنے اندر سکت نہیں پاتا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا مجھ پر کرم ہوا اور مجھے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول میسر آگیا۔ ہوا کچھ اس طرح کہ ایک دن مدنی چینل پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ایک رقت انگیز بیان بنام ''**کالے بچھو**'' سننے کی سعادت نصیب ہوئی، جس نے مجھے ہلا کر رکھ دیا، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اندازِ بیان بیحد سادہ اور عام فہم اور طریقۂ تفہیم ایسا ہمدردانہ تھا کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زبانِ

مبارک سے ادا کردہ پُرتاثیر الفاظ میرے دل میں گھر کر گئے جس کی برکت سے مجھے راہِ ہدایت نصیب ہوئی اور میں اپنے تمام گناہوں سے تائب ہو کر دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور حسبِ استطاعت اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوششیں کرنے لگا۔ اپنی اصلاح کی کوشش کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے مدنی قافلوں میں سفر کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب تک عاشقانِ رسول کے ہمراہ متعدد بار مدنی قافلہ کا مسافر بن چکا ہوں۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنے علاقے میں دعوتِ اسلامی کی مجلسِ مالیات کے ذمہ دار کی حیثیت سے دینِ متین کی حسبِ توفیق خدمت کر رہا ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گزشتہ مدنی بہار میں دیگر برائیوں کے ساتھ ساتھ گالی گلوچ کا بھی ذکر ہے یاد رکھئے: حدیث شریف میں ہے: ''مسلمان کو گالی دینا فِسق ہے۔'' (مسلم، کتاب الایمان، باب بیان قول النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ۔۔الخ، ص۵۲، حدیث:٦٤) مگر افسوس کہ موجودہ معاشرے کا حال یہ ہے کہ مرد ہو یا عورت، بوڑھا ہو یا جوان ایک تعداد ہے کہ جو اس بلا میں مبتلا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ بڑوں کی فحش کلامیاں اور گالیاں سن کر بچے بھی گندی گالیاں

بکنے لگتے ہیں اور یوں بچپن سے بڑھاپے تک اس گندی عادت میں گرفتار رہتے ہیں، لہٰذا ہر مرد و عورت کو چاہئے کہ ہرگز ہرگز گالیاں اور گندے الفاظ منہ سے نہ نکالیں۔ یقیناً فحش الفاظ اور گندے کلام کرنا اچھے لوگوں کا طریقہ نہیں ہے۔ کون نہیں جانتا کہ گالی گلوچ کی وجہ سے خوں ریز لڑائیاں ہو جاتی ہیں جس سے مسلمانوں کی جان و مال کا عظیم نقصان ہو جایا کرتا ہے۔ مسلم معاشرہ کو تباہ کرنے میں بدزبانیوں اور گالیوں کا بھی بہت بڑا دخل ہے۔ لہٰذا اس عادت کو ترک کر دینا بے حد ضروری ہے، عورتوں کو اس کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ کیونکہ سینکڑوں عورتوں کو ان کی بدزبانیوں اور گالیوں کی وجہ سے طلاق بھی ہو جایا کرتی ہے۔

(جنتی زیور، ص۱۲۳ بتصرف)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿6﴾ سنّتوں بھرے بیان کا کرشمہ

مرکز الاولیاء (لاہور، صوبہ پنجاب) کے ایک رہائشی اسلامی بھائی کا تحریر کردہ مکتوب ضروری ترمیم و اضافہ کے ساتھ پیشِ خدمت ہے: دعوتِ اسلامی کا سنّتوں بھرا پاکیزہ مدنی ماحول میسر آنے سے پہلے میں گناہوں کے بوجھ تلے دبا ہوا تھا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنے کا تو ایسا رسیا تھا کہ دن رات کا اکثر حصہ انہیں خرافات میں بسر ہوتا۔ میری اس عادتِ بد کی وجہ سے گھر کے تقریباً سب ہی

افراد مجھ سے بیزار تھے، مجھے بہت سمجھاتے مگر میرے کانوں پر جوں تک نہ رینگتی۔ ایک مرتبہ حسبِ معمول ایک گناہوں بھرا چینل دیکھ رہا تھا کہ دادی جان کمرے میں آگئیں اور مجھے چینل تبدیل کرنے کا کہا۔ چنانچہ چینل تبدیل کرتے ہوئے اچانک میرا ہاتھ مدنی چینل پر پہنچ کر رک گیا میں نے چینل پر جاری سلسلے کو دیکھنا شروع کیا تو اس وقت دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران و مبلغِ دعوتِ اسلامی حضرت مولانا حاجی ابوحامد محمد عمران عطاری مُدَّظِلُّہُ العَالِی سنّتوں بھرا بیان فرما رہے تھے۔ بیان میں کچھ ایسی تاثیر تھی کہ میں کافی دیر تک بیٹھا بغور سنتا رہا۔ رقت انگیز بیان کا مجھ پر ایسا اثر ہوا کہ کچھ ہی دیر میں میری آنکھوں سے بے ساختہ آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی، مجھے اپنی گزشتہ گناہوں بھری زندگی پر ندامت ہونے لگی۔ میں نے وہیں بیٹھے بیٹھے اپنی گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور اس کے بعد صرف مدنی چینل دیکھنے لگا جس کی برکت سے مجھ میں دن بدن مُثبَت تبدیلیاں رونما ہونے لگیں۔ میں نے نمازِ پنجگانہ ادا کرنا شروع کر دی، سر پر سبز سبز عمامہ کا تاج سجالیا اور پھر رفتہ رفتہ مکمل مدنی حلیہ میں رنگ گیا۔ مدنی چینل پر مدنی قافلوں میں سفر کی ترغیبات سُن سُن کر میرا بھی راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کا ذہن بنا۔ میں نے گھر والوں سے اجازت لی اور بارہ دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا اور مدنی قافلے کی ڈھیروں برکتیں پائیں پھر کچھ عرصہ بعد 30 دن کے

مدنی قافلہ میں سفر کی سعادت حاصل ہوئی اور دورانِ مدنی قافلہ ہی تحصیلِ علمِ دین کے جذبے کے تحت 63 دن کے تربیتی کورس میں شریک ہو گیا۔ تربیتی کورس سے فارغ ہونے کے بعد مزید علم دین کے موتی سمیٹنے کے لیے جامعۃ المدینہ میں درس نظامی (عالم کورس) کے لیے داخلہ لے لیا اور تادمِ تحریر درجہ ثانیہ کا طالب علم ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مُتعدَّد شعبے ہیں جن کے ذریعے دنیا میں اسلام کی بہاریں لٹائی جا رہی ہیں، انہیں میں ایک شعبہ ''مدنی چینل'' بھی ہے جس کے ذریعے دعوتِ اسلامی دنیا کے کئی ممالک میں T.V. کے ذریعے گھروں کے اندر داخل ہو کر اسلام کا پیغام عام کر رہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی چینل کے ذریعے کئی کُفّار دامنِ اسلام میں آ چکے ہیں، بے شمار بے نمازی نمازوں کے پابند بن گئے اور لاتعداد افراد گناہوں سے تائب ہو کر سنّتوں پر عمل کرنے لگے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ نہ صرف خود مدنی چینل دیکھیں بلکہ دیگر مسلمانوں کو بھی اس کی ترغیب دلا کر ثوابِ جاریہ کے حق دار بنیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(7) ڈرائیور کی توبہ کا راز

دَارُالسَّلام (ٹوبہ ٹیک سنگھ، پنجاب) کے شہر پیر محل کے مقیم اسلامی بھائی

کی تحریر کردہ مدنی بہار الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ پیشِ خدمت ہے: کچھ عرصہ پہلے ہمارے شہر میں ایک اسلامی بھائی تشریف لائے جوڈرائیور تھے ان کا بیان ہے کہ میرے شب و روز گناہوں کی تاریک وادیوں میں بسر ہو رہے تھے گھر میں ڈش انٹینا لگا رکھا تھا، جس کی وجہ سے گھر میں ہر وقت ناچ رنگ کی نحوست چھائی رہتی۔ دن رات فلموں، ڈراموں، گانوں باجوں کا بازار گرم رہتا۔ اسی ڈرائیور اسلامی بھائی کا بیان ہے ایک روز میں دَارُالسّلام (ٹوبہ ٹیک سنگھ) سے گزر رہا تھا کہ اچانک مجھے خیال آیا کہ کیوں نہ آج یہاں سے ڈش کے کچھ نئے کارڈ خرید لوں، جن کے ذریعے مزید کچھ نئے فلمی چینل تک رسائی مل سکے، چنانچہ کارڈ لے کر گھر پہنچا۔ ارادہ تو تھا کہ کچھ نئے فلمی چینل تک رسائی مل جائے گی مگر قسمت کا ستارہ چمک اٹھا اور ایک ایسا چینل مل گیا جس نے ہمارے گھر بھر کی کایا پلٹ دی۔ اور یہ عظیم انقلاب کا سبب بننے والا دعوتِ اسلامی کا ''مدنی چینل'' ہے۔ جس کی برکت سے اب ہمارے گھر میں ہر وقت درود و سلام کی پُر نور صدائیں گونجتی ہیں۔ جہاں پہلے گانے باجوں کی آوازیں آتی تھیں، اب وہاں سے مدنی چینل پر نشر ہونے والے مختلف سلسلوں کی پُر نور صدائیں آتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی چینل کی برکات کا کچھ اس طرح ظہور ہوا کہ مجھ سمیت گھر کے تمام افراد نے نمازوں کی پابندی شروع کر دی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے چہرے پر داڑھی شریف بھی

سجالی۔ اس کے علاوہ انہوں نے بتایا کہ میرا ایک دس سال کا بیٹا ہے جو اکثر بیمار رہتا تھا، ایک بیماری جاتی تو دوسری پکڑ لیتی، بہت علاج کرواتا وقتی طور پر تو کچھ فائدہ ہوتا مگر مستقل طور پر ان بیماریوں سے نجات نہ مل پاتی تھی۔ اسلامی بھائیوں کی رہنمائی پر جب تعویذاتِ عطاریہ کے بستے سے تعویذات لئے اور اپنے مدنی منے کو استعمال کروائے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرا وہ مدنی منا جو ایک عرصہ سے مختلف بیماریوں کا شکار تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ کی برکت سے صحت یاب ہو گیا ہے یہ بیان دیتے ہوئے شدّت جذبات سے وہ اشک بار ہو گئے حتی کہ ان کی ہچکی بندھ گئی اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کو دعائیں دینے لگے کہ جن کی بدولت ان پر سے مَصائب کی دُھول چَھٹی اور ان کی زندگی مثلِ گُل مہکنے لگی۔ اس کے علاوہ ہر دم مدنی ماحول سے وابستہ رہنے اور دیگر اچھی اچھی نیتیں کرنے لگے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿8﴾ مدنی چینل نے زندگی بدل دی

شیخوپورہ (صوبہ پنجاب) کے علاقے کوتوار کے رہائشی اسلامی بھائی کا بیان کچھ تصرُّف کے ساتھ پیشِ خدمت ہے: دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مشکبار مدنی ماحول اور ولیٔ کامل، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے دامن

سے وابستہ ہونے سے قبل میں گناہوں کی مضبوط زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا۔ زندگی کے شب و روز غفلت کی نذر ہو رہے تھے۔ بُرے لوگوں کی مجلسوں میں اُٹھنا بیٹھنا، رات گئے تک مختلف گناہوں میں مشغول رہنا، صبح دن چڑھے تک سوئے رہنا، نمازیں قضا کر ڈالنا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، کھیل کود میں اپنا قیمتی وقت برباد کرنا میرے روزمرہ کے معمولات کا حصہ تھا۔ دین سے دوری اور نماز میں سُستی کا یہ عالم تھا کہ کبھی کبھار تو جمعہ کی نماز بھی قضا کر دیا کرتا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنے کے لئے گھر میں کیبل لگوا رکھی تھی۔ رمضان المبارک کا مقدس مہینہ تشریف لایا تو اپنے گناہوں کا سلسلہ ترک کر کے دیگر مسلمانوں کی طرح میں بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت میں مصروف ہو گیا۔ گھر میں مدنی چینل بھی چلانا شروع کر دیا، یوں مدنی چینل کے مختلف سلسلے دیکھ کر علمِ دین سے مُستَفِیض ہونے لگا۔ مدنی چینل کی برکت سے مجھ میں دن بدن مُثبت تبدیلیاں رونما ہونے لگیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے نمازِ پنج گانہ باجماعت ادا کرنا شروع کر دی، علاقے کے دیگر اسلامی بھائیوں کے ساتھ اپنے شہر میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بھی شرکت کی سعادت پانے لگا۔ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے رفتہ رفتہ گناہوں سے دور اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے قریب ہوتا گیا۔ کچھ ہی عرصے میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر نیکیوں

کی شاہراہ پر گامزن ہوگیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہوکر سلسلہ عالیہ قادریہ عطاریہ میں شامل ہوا اور دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے مدنی ماحول کا ہوکر رہ گیا۔ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے جذبے کے تحت علاقے میں مدنی کاموں کی ترقی وعروج کے لئے کوششیں کرنے لگا۔ میرے مدنی کاموں کے جذبے کو دیکھتے ہوئے مجھے مختلف تنظیمی ذمہ داریاں سونپی گئیں اور اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر علاقائی مشاورت کے ذمہ دار کی حیثیت سے دینِ متین کی خدمت کررہا ہوں۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گزشتہ مدنی بہار میں دیگر برائیوں کے ساتھ ساتھ نمازیں قضا کرڈالنے کا بھی ذکر ہے یادرکھئے! جان بوجھ کرایک نماز بھی ترک کرنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے چنانچہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالہ ''کفن چوروں کے انکشافات'' صفحہ 23 پر فتاویٰ رضویہ کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں:

میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن نماز ترک کرنے کے عذاب اور بے نمازی کی صحبت میں بیٹھنے کی

ممانعت کرتے ہوئے فتاویٰ رضویہ جلد 9 صفحہ 158 تا159 پر فرماتے ہیں: جس نے قصداً ایک وقت کی (نماز) چھوڑی ہزاروں برس جہنّم میں رہنے کا مستحق ہوا، جب تک توبہ نہ کرے اوراس کی قضانہ کرلے، مسلمان اگراُس کی زندگی میں اُسے (یعنی اس بے نمازی کو) یک لخت (بالکل) چھوڑ دیں اُس سے بات نہ کریں، اُس کے پاس نہ بیٹھیں، تو ضرور وہ (بے نمازی) اِس (بائیکاٹ) کا سزاوار (یعنی لائق) ہے۔ (بے نمازی چونکہ ظالم ہے اس لئے اس کی صحبت سے بچنے کی تاکید مزید کرتے ہوئے سیّدی اعلیٰ حضرت نے قرآنی آیت پیش کی ہے چُنانچہ لکھتے ہیں کہ) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۶۸﴾ ۔

ترجمہ کنزالایمان: اور جو کہیں تجھے شیطان بُھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔ (پ ۷، الانعام:۶۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صلَّى اللهُ تعالٰى عَلٰى محمَّد

(9) لڑاکو کی توبہ

غلام محمد آباد سردار آباد (فیصل آباد، پنجاب) کے علاقے سُدُّ ھو پور کی پُلی کے مقیم اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے اپنی وابستگی اور نیکیوں کی شاہراہ پر گامزن ہونے کے احوال کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ پہلے میں بہت آوارہ گردی کرتا تھا، معاشرے میں پائی جانے والی کئی بُرائیاں

مجھ میں بھی سرایت کر چکی تھیں، بات بات پر ہر ایک سے لڑنا جھگڑنا، داڑھی شریف مُنڈوانا، بدنگاہی کرنا میرے معمولات کا حصہ تھا اس کے علاوہ دین سے دوری کے سبب میں کسی سے دعا سلام بھی نہیں کرتا تھا۔ میری خزاں رسیدہ زندگی میں نیکیوں کی بہار کچھ اس طرح آئی کہ ایک دفعہ میں نے مدنی چینل دیکھا تو مجھے بہت اچھا لگا۔ اب میں نے پابندی سے مدنی چینل دیکھنا شروع کر دیا، جس کی برکت سے رفتہ رفتہ مجھے گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت ہوگئی اور میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہو گیا۔ مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے لگا اور اپنے آپ کو حتَّی الاِمکان گناہوں کی آلودگیوں سے بچانے لگا۔ اسی دوران ایک دن مسجد میں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ عاشقِ رسول اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوگئی ان کے حسنِ اخلاق اور ملنساری کے محبت بھرے انداز نے مجھے بہت متأثر کیا۔ چند دنوں بعد وہی اسلامی بھائی میری دکان پر تشریف لائے اور سلام و مصافحہ کے بعد نیکی کی دعوت پیش کرتے ہوئے قبر و حشر کی تیاری کا ذہن دیا، مجھے ان کی نیکی کی دعوت کا انداز بہت بھلا لگا، پھر خوش قسمتی سے ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی، وہاں کی پُر نور فضاؤں میں میرے دل و دماغ کو بہت روحانی سکون ملا، اجتماع میں شریک کثیر اسلامی بھائیوں کے سروں پر سبز سبز

عماموں کے تاج اور ان کے چہروں کو داڑھی شریف کے نور سے آراستہ دیکھ کر دل باغ باغ ہو گیا۔ 13 اگست 2009ء جمعرات کی سہانی صبح جب میں نمازِ فجر کی باجماعت ادائیگی کے بعد گھر آ کر لیٹا اور کچھ دیر سویا تو میری سوئی قسمت جاگ اٹھی۔ مجھے خواب میں اپنے پیر و مرشد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت ہو گئی، میں نے ان سے مصافحہ کیا، پھر جب آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تشریف لے جانے لگے تو میں نے عرض کی کہ ایمان پر خاتمے کا کوئی نسخہ عطا فرما دیں، اس پر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مسکرائے اور کوئی چیز میرے ہاتھوں میں دے دی، پھر میری آنکھ کھل گئی۔ اس واقعہ کے بعد میرے دل میں دعوتِ اسلامی اور بانیِ دعوتِ اسلامی کی محبت مزید گھر کر گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں ہر جمعرات کو ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرتا ہوں اور اپنی دکان پر درس و بیان کا سلسلہ بھی شروع کر دیا ہے۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ رمضان المبارک کے مقدّس مہینے میں دعوتِ اسلامی کے تحت سردار آباد (فیصل آباد) میں ہونے والے 30 روزہ سنّتوں بھرے تربیتی اجتماعی اعتکاف کی برکتیں سمیٹ رہا ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مجلس اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة (دعوتِ اسلامی) شعبہ امیرِ اہلسنّت

۱۶ جُمَادَی الاُخریٰ ۱۴۳۵ھ بمطابق 17 اپریل 2014ء

آپ بھی مدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

یہ **حقیقت** ہے کہ صحبت اثر رکھتی ہے، انسان اپنے دوست کی عادات و اخلاق اور عقائد سے ضرور متأثر ہوتا ہے۔ حدیثِ پاک میں نیک آدمی کی مثال مشک والے کی طرح بیان کی گئی ہے کہ اگر اس سے کچھ نہ بھی ملے تو اس کی ہم نشینی خوشبو میں مہکنے کا سبب بنتی ہے جبکہ بُرا آدمی بھٹی والے کی طرح ہے کہ اگر بھٹی کی سیاہی نہ بھی پہنچے پھر بھی اُس کا دھواں تو پہنچتا ہی ہے۔ گناہوں کی آگ میں جلتے، گمراہیت کے بادلوں میں گھرے اس معاشرے میں سنّتوں کی خوشبوئیں پھیلاتا دعوتِ اسلامی کا مدَنی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدَنی ماحول میں تربیت پاکر سنّتیں اپنانے والا اس طرح زندگی بسر کرنے لگتا ہے کہ نہ صرف ہر آنکھ کا تارا بن جاتا ہے بلکہ اپنے سنّتوں بھرے کردار سے کئی لوگوں کی اصلاح کا سبب بھی بن جاتا ہے۔ پھر زندگی کی میعاد پاکر اس شان و شوکت سے دارِ آخرت روانہ ہوتا ہے کہ دیکھنے سننے والے رشک کرنے اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتے ہیں۔ آپ بھی تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت، راہِ خدا کے **مدَنی قافلوں** میں سفر اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مدَنی انعامات** پر عمل کو اپنا معمول بنالیجئے، اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں کی سعادتیں نصیب ہونگی۔

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جواسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبلیّات سے **نَجات ملی** ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمایئے "**مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**" عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت:__________________ **عمر** ___ **رُکن سے مرید یا طالب ہیں**

خط ملنے کا پتا __________________________________

فون نمبر (مع کوڈ): _________ **ای میل ایڈریس** ____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:____________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ/سال:**____________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:**____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ________ **مُنْدَرِجہ بالا** ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات وکرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام وتاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے**۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللّٰہُ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ و سلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے بَیعت ہوجایئے۔ اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت و عمر لکھ کر ''مکتب مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)'' کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مدنی چینل کی مدنی بہاریں

حصہ 4

خوش بخت نوجوان

عنقریب پیش کیا جائے گا۔









ISBN 978-969-631-392-2

0125122

MC 1288

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net